S_1996_5_439_440

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ۔ضمنی 5 ایس۔سی۔آر

ایس ایچ۔سوورن راجرام بانڈیکر اور دیگران

بنام۔

ایس ایچ۔ناراین آر۔بانڈیکر اور دیگران

2 ستمبر 1996

کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

ضابطہ دیوانی 1908:

سمجھوتے پر رضامندی کی ڈگری-عدالت کو ترمیم کے ذریعے اس کی شرائط میں مداخلت کرنے سے غیر رضامندی ہوگی جب تک کہ دونوں فریق اس پر رضامندی نہ دیں-موجودہ معاملے کے حقائق میں ہائی کورٹ کے احکامات کی تعمیل کی گئی ہے-ادائیگیاں مقررہ تاریخوں پر کی گئی ہیں-کچھ گاڑیوں کی آر سی کتابیں حوالے نہ کرنے کی وجوہات-اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کا دیوانی اپیل نمبر 12-12011

1995 کے ایل پی اے نمبر 155 اور 156 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 15.1295 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سی۔سیتارامیا اور کے۔آر۔نمبیار۔

جواب دہندگان کے لیے آر۔ایف۔نریمن، پی۔وینوگوپال اور کے۔جے۔جان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکیلوں کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں بمبئی عدالت عالیہ کے ذریعے ایل پی اے نمبر 155-156/95 میں 15 دسمبر 1995 کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ہمیں قانونی چارہ جوئی کی تمام تفصیلات سے گزرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ بتانا کافی ہے کہ ہم نے بنیادی طور پر رضامندی کے حکم نامے کے تحت رقم کی ادائیگی کو دوبارہ تبدیل کرنے کے عدالت کے اختیار کے سوال پر نوٹس جاری کیا ہے۔سمجھوتے سے

متعلق غیر رضامندی کے حکم نامے میں، عدالت کو ترمیم کے ذریعے اس کی شرائط میں مداخلت کرنے سے نفرت ہوگی جب تک کہ دونوں فریق اس پر رضامندی نہ دیں۔آخری موقع پر جب معاملہ سماعت کے لیے آیا تو مدعاعلیہان کی طرف سے پیش فاضل وکیل شری ٹی آر اندھیر وجینا نے کہا تھا کہ انہوں نے عدالت عالیہ کے ذریعے منظور قابل حکم کے مطابق ہدایات کی تعمیل کی ہے۔لہذا، 22 جولائی 1996 کے حکم نامے کے ذریعے، ہم نے جواب دہندگان کو ہدایت کی کہ وہ ان تاریخوں کے حوالے سے حلف نامہ داخل کریں جن پر تعمیل کی گئی تھی۔اس کی پیروی میں، ایک حلف نامہ دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تمام ہدایات کی تعمیل کی گئی ہے اور ادائیگیاں مقررہ تاریخوں پر کی گئی ہیں سوائے مستقبل میں ادا کی جانے والی تین قسطوں کے۔ , پہلا اس مہینے میں یعنی ستمبر 96 میں، دوسرا اکتوبر 96 میں، اور تیسرا اور آخری دسمبر 96 میں۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ کافی رقم پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے، ہم نہیں سمجھتے کہ یہ ایک مناسب معاملہ ہے جو خصوصی حالات میں مداخلت کی ضمانت دیتا ہے۔تنازعہ کا ایک اور شعبہ جواب اٹھایا جانا چاہتا ہے وہ سات گاڑیوں کے سلسلے میں آرسی کی کتابیں حوالے کرنے میں ناکامی ہے۔حلف نامے میں کہا گیا ہے اور ریکارڈ ہمارے سامنے رکھے گئے ہیں، تاکہ ان حالات کو ظاہر کیا جا سکے جن میں پانچ گاڑیوں کے سلسلے میں آرسی کی کتابیں حوالے نہیں کی جاسکیں۔بتایا گیا ہے کہ چھٹی گاڑی کے حوالے سے اب اس کی تعمیل کی گئی ہے۔جہاں تک ساتویں گاڑی کا تعلق ہے، بار کے پار اور حلف نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گاڑی کو سکریپ کے طور پر فروخت کیا گیا تھا۔اس کے نتیجے میں آرسی کی کتاب نہیں دی جاسکی۔اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل مسٹر سی سیتارامیا نے کہا کہ گاڑی کو کھڑا رکھا گیا تھا اور مدعاعلیہ کی جانب سے گاڑیوں کو استعمال کرنے کی اجازت نہ دینے کے طرز عمل کی وجہ سے گاڑی کچرا بن قابل تھی۔یہ وہ تنازعہ نہیں ہے جس کا فیصلہ ہم یہاں کر سکتے ہیں۔ان حالات میں، ہمیں نہیں لگتا کہ یہ مداخلت کے معاملات ہیں۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کردی جاتی ہیں۔بنہ اخراجات کے۔

اپیلیں مسترد کردی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24